© rasailojaraid.com

اگست کا مہینہ پاکستان کی آزادی کی جدوجہد اور اس میں ہماری فتح مبین کی یاد تازہ کرتا ہے۔ ساتھ ہی ہمیں وہ پیمان یاد دلاتا ہے جو ہم نے مطالبۂ پاکستان کے سلسلے میں کیا تھا، اس تقریب کی مناسبت سے ہم ڈاکٹر فضل الرحمان صاحب کا مقالہ " اسلام اور پاکستان کی سالمیت " شائع کر رہے ہیں ، ان کے مسلسل مقالہ " قرون وسطی کے تشکیلی دور کے بعد کا اسلام " کی پانچویں قسط کی اشاعت کے لئے قارئین کرام کو آئندہ ماہ کے شمارے کا انتظار دیکھنا ہوگا۔

یہ شمارہ پریس میں جاچکا تھا کہ ہمیں اپنے محترم رفیق پروفیسر محمد سلطان العالم چودھری کے انتقال پرملال کی خبر ملی - انا للہ و انا الیہ راجعون -

مرحوم جید عالم دین ، ماہر مقنن اور تجربہ کار معلم تھے۔ قیام پاکستان سے قبل ایشیاٹک سوسائٹی بنگال ، مدرسہ عالیہ اور اسلامیہ کالج کلکتہ سے منسلک تھے - قیام پاکستان کے بعد کچھ عرصہ ایڈوکیٹ کی حیثیت سے کام کرنے کے ساتھ ملکی سیاست میں بھی حصہ لیتے رہے تھے - مرحوم مرنجاں مرنج، بہت خاموش کارکن ، متقی ، پرہیزگار اور دینی معاملات میں حمیت اور جوش رکھنے والے تھے -

مرحوم چاٹگام (مشرقی پاکستان) کے رہنے والے تھے - اور اپنے جوہر ذاتی اور ہم وطنوں میں عام مقبولیت کی وجہ سے " چاٹگام کا رتن" کہلاتے تھے - افسوس کہ معدے کے سرطان کے موذی مرض میں مبتلا ہوکر سینتالیس سال کی مختصر سی عمر میں یہ ہیرا مٹی میں مل گیا ۔ ان کی رحلت ادارے کے لئے ناقابل تلافی نقصان ہے - خاص کر اس وقت جب کہ تعزیرات پاکستان کو قرآن و سنت کے سانچے میں ڈھالنے کا کام اس ادارے کے مہمات امور میں داخل ہے - اور پروفیسر صاحب مرحوم اس اہم کام کے سلسلے میں نمایاں

© rasailojaraid.com